عربی زبان کے
دس سبق
عبدالسلام قدوائی ندوی
محمد الیاس
مکتبہ تعلیمات اسلام لکھنؤ

سلسلۂ اشاعت نمبر (۱)

عربی زبان

کے

دس آسان سبق

جنھیں پڑھ کر عربی بہت آسان ہو جاتی ہے

مرتبہ

عبد السلام قدوائی ندوی

ناشر

ادارہ تعلیمات اسلام

نمبر (۳۸) امین آباد پارک لکھنؤ

اٹھارہویں بار ایکہزار — فروری سنہ ۱۹۵۴ء — قیمت چار آنے (۴ر)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى

تقریباً بیس برس کی بات ہے میں اُس زمانہ میں ندوہ یا جامعہ میں پڑھتا تھا تعطیل کے زمانہ میں مکان آیا ہوا تھا، ایک محترم عزیز[1] اور ایک شفیق بزرگ[2] نے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے کی خواہش کی، میں نے انھیں صرف و نحو کے قاعدوں پر لگانا چاہا لیکن اس مشکل سے ان کا جی گھبرایا اور انھوں نے چاہا کہ ان اُلجھنوں میں پڑے بغیر براہ راست ترجمہ شروع کر دیا جائے پہلے میری سمجھ میں نہ آیا کہ اُن کی فرمائش کیسے پوری کردوں لیکن جب ان کا اصرار کسی طرح کم نہ ہوا تو میں بھی سوچنے لگا، بالآخر ایک صورت سمجھ میں آ گئی، دو چار ضروری باتیں بتا کر ترجمہ شروع کرا دیا، کام دقت سے شروع ہوا تھا لیکن جیسے جیسے آگے بڑھتے گئے یقین کے دروازے کھلتے گئے اور نظر آیا کہ قرآن مجید اس بارہ میں بھی معجزہ ہے، اس ابتدائی تجربہ سے ذہن کو نئی راہ نظر آئی، بعد کو مزید تجربے ہوئے اور نہ صرف قرآن مجید بلکہ عام عربی تعلیم کے لئے ایک آسان طریقہ نکل آیا۔

دس بارہ برس تک خاموشی کے ساتھ اس نئے طریقہ کا تجربہ کرتا رہا، اس سلسلہ میں مختلف استعداد مختلف ماحول اور مختلف عمر کے لوگوں سے سابقہ پڑا لیکن کہیں بھی یہ طریقہ ناکام نہیں ہوا، اس طویل تجربہ کے بعد مناسب معلوم ہوا کہ اس کا اعلان کیا جائے تاکہ دوسرے لوگ بھی اس سے واقف ہو سکیں، چنانچہ "الندوہ" (اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء) کے شذرات میں پہلی بار اسکا اعلان ہوا اسکے بعد مختلف اصحاب نے خط و کتابت کی اور اس طریقہ سے واقفیت حاصل کرنی چاہی، اس سلسلہ میں بعض دوستوں نے خواہش کی کہ اس طرز کو زیادہ عام کیا جائے اور تحریری اعلان کے علاوہ عملاً اس

---

(۱) خال محترم سید علی صاحب مرحوم افسر بندوبست ریاست کدورہ بادلی۔

(۲) استاذ مولوی مارول بخش صاحب سابق مدرس ڈسٹرکٹ بورڈ اسکول تحویلہ مدی رائے بریلی

طرز پر درس کے حلقے قائم کیے جائیں چنانچہ پہلے مختصر پیمانہ پر اس کا آغاز ہوا اور جب لوگوں کو اس سے
دلچسپی ہوئی تو کام کو اور وسعت دینے کا خیال ہوا، چنانچہ سنہ ۱۹۴۲ء میں لکھنؤ کے مرکزی محلہ
امین آباد میں **ادارہ تعلیمات اسلام** کا قیام عمل میں آیا۔

لکھنؤ کے علاوہ بیرونجات کے اصحاب بھی عرصہ سے اس کے خواہشمند تھے کہ انکی تعلیم کیلئے
بھی کوئی راہ نکالی جائے، بعض احباب نے خط و کتابت کے ذریعہ تعلیم کا مشورہ دیا، تجربہ سے انکی یہ رائے
صحیح معلوم ہوئی اور یہ سلسلہ بھی شروع ہوگیا، لوگ سبق منگاتے ہیں اور حل کرکے ادارہ بھیجتے
ہیں اور یہاں سے تصحیح اور ضروری ہدایات حاصل کرتے ہیں اس مرحلہ پر پہنچکر ضرورت محسوس
ہوئی کہ اسباق طبع کرائے جائیں تاکہ کام میں سہولت ہو اور دوسرے اہل علم کو بھی اس پر غور
کرنے کا موقع ملے، نیز باہر کے پڑھنے اور پڑھانے والوں کا اصرار ہوا کہ اس سلسلہ کا حل بھی مرتب
کردیا جائے تاکہ از خود کام کیا جاسکے اور ڈاک کے مصارف سے بھی بچت ہو اور تعلیم میں تاخیر
بھی نہ ہو ان کی اس خواہش کے مطابق تفہیم الدروس کے نام سے ان اسباق اور ان کے بعد
کی کتابوں کی شروح شائع کردی گئیں۔

یہ کتاب ان ابتدائی دس اسباق کا مجموعہ ہے جنھیں ختم کر لینے کے بعد عربی زبان سے بنیادی
واقفیت حاصل ہوجاتی ہے اور قرآن مجید اور دوسری عربی کتابوں کے پڑھنے اور سمجھنے کی راہ
کھل جاتی ہے اور ان اسباق میں دو باتیں پیش نظر ہیں اول تو قرآن مجید کے ابتدائی الفاظ سے
واقفیت مقصود ہے، دوسرے یہ بھی غرض ہے کہ روزمرہ کے عربی الفاظ سے تعارف ہوجائے اسی
غرض کے لئے عربی جملے دیئے گئے ہیں جنھیں نصف پارہ کے تقریباً تمام الفاظ کسی نہ کسی شکل میں
آگئے ہیں تاکہ ترجمہ قرآن شروع کرنے میں دشواری نہ ہو اور ان جملوں میں روزمرہ کے کثیر الفاظ جمع
کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ ضروری بات چیت میں سہولت ہو، قاعدوں کے بیان میں حتی الامکان

اصطلاحات سے گریز کیا گیا ہے اور یہی درخواست پڑھانے والوں سے بھی ہے کہ پڑھنے والے کوئی بار محسوس نہ کریں، ان دس اسباق کے بعد تمرین الدروس حصہ اول پڑھا دی جائے، یہ کتاب صرف دس سبق کے الفاظ سے مرتب کی گئی ہے، تمام الفاظ مناسب عبارتوں میں بار بار استعمال کئے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو یاد ہو جائیں، تمرین کے بعد بے تکلف قرآن مجید کا ترجمہ شروع کرا دینا چاہیے، سورۂ الحمد کے بعد پہلا پارہ شروع کرانا چاہیے، اور قرآن مجید کی ترتیب کو آخر تک قائم رکھنا چاہیے، انشاء کا کام بھی ساتھ ساتھ جاری رکھنا چاہیے، وقتاً فوقتاً انھیں عربی کی آسان عبارتیں بھی سنانی چاہئیں تاکہ سن کر سمجھنے کی مشق ہو، ایک پارہ کے بعد مطالعہ رواں (RAPID READING) کا التزام رکھنا چاہیے اس طرح کی مختصر اور بہت ہی آسان عربی کتابیں مرتب ہو گئی ہیں ان میں سے بعض اتنی آسان ہیں کہ تمرین اول کے بعد ہی پڑھائی جا سکتی ہیں، پڑھاتے وقت اس کا شدت سے خیال رہے کہ طالب علم ترجمہ خود سے کرے معلم کو حتی الامکان خاموش رہنا چاہیے تاکہ طالب علم میں قوت پیدا ہو، عربی حکایتوں اور عبارتوں کو سوال و جواب کے ذریعہ روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کرنے کی قدرت پیدا کی جائے جو اصحاب اپنے طور پر اس طرز پر قرآن مجید کا کام شروع کرنا چاہیں، ادارہ کے کارکن انھیں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے کو تیار ہیں، جب اور جہاں انھیں ضرورت محسوس ہو ہم سے خط و کتابت کریں، جو لوگ ادارہ تک نہ آسکیں وہ ایک جوابی لفافہ کے ساتھ سبق حل کر کے روانہ کر دیا کریں، یہاں سے تصحیح اور ضروری ہدایات کے بعد واپس کر دیا جائے گا، ان اسباق کی شرح (تفہیم الدروس حصہ اول) کی مدد سے خود حل کریں اور جہاں ضرورت ہو خط لکھ کر دریافت کریں، اس طرح گھر بیٹھے وہ اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں، جو صاحب اپنے یہاں خود تعلیم کا انتظام کریں وہ اپنی تعلیمی رفتار سے کبھی کبھی مطلع کرتے رہیں تو بہتر ہے کہ حالات سے واقفیت رہے اور مناسب مشورہ دیا جاتا رہے۔ فقط

عبدالسلام قدوائی ندوی

پہلا سبق

مبتدا(۱) اور خبر

محمود عالم ہے　　حامد صالح ہے　　خالد فاتح ہے

یہ اور اسی قسم کے جملے عربی میں مبتدا خبر کہلاتے ہیں۔ ان کی عربی بنانا ہو تو پہلے "ہے" کو نکال دیجئے پھر دونوں لفظوں کو دُو دُو پیش دیدیجئے مثلاً محمود عالم ہے، اس جملے کی عربی بنانا ہو تو یہ کریں گے۔

محمود عالم ہے	مَحْمُودٌ عَالِمٌ
حامد صالح ہے	حَامِدٌ صَالِحٌ
خالد فاتح ہے	خَالِدٌ فَاتِحٌ
محمد رسول ہیں	مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ

اوپر کے جملے ایسے تھے کہ جن کے الفاظ عربی تھے لیکن اگر کوئی جملہ ایسا ہو جس کے الفاظ عربی نہ ہوں تو اردو لفظ کے عربی معنی لکھ کر اوپر کے بتائے ہوئے قاعدہ کے مطابق دونوں لفظوں کو پیش دیدیجئے مثلاً :۔

"ناصر دوست ہے" اس میں دوست کی عربی صَدِیْقٌ ہے، لہذا اس جملہ کی عربی بناتے وقت دوست کے بجائے صَدِیْقٌ لکھیں گے اور کہیں گے

(۱) جس کے متعلق کوئی بات کہی جاتی ہے اُسے مبتدا کہتے ہیں، یہ شروع میں لایا جاتا ہے۔ خبر اُس بات کو کہتے ہیں جو مبتدا (پہلے والے لفظ) کے متعلق کہی جاتی ہے مثلاً محمود عالم ہے، اس میں محمود کے متعلق یہ بات کہی جاتی ہے کہ وہ عالم ہے، اس لئے محمود مبتدا ہوا اور عالم اس کی خبر ۱۲

ناصِرٌ صَدِیْقٌ ۔ ان جملوں میں پہلا لفظ خاص نام[1] (PROPER NOUN) تھا، لیکن اگر پہلا لفظ خاص نام نہ ہو بلکہ کوئی عام نام (COMMON NOUN) ہو تو اس کے شروع میں اَل لے آئیے مثلاً اوپر کی مثال میں محمود کے بجائے "مرد عالم ہے" ہوتا تو کہتے اَلرَّجُلُ عَالِمٌ۔

اس موقع پر خاص طور سے یہ بات رکھنے کے لائق ہے کہ اَل کے بعد دو پیش کے بجائے ایک ہی پیش رہ جائے گا جیسے اوپر کی مثال میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ الف لام (ا۔ ل) کی وجہ سے رَجُلٌ کے بجائے اَلرَّجُلُ ہو گیا ہے

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ "ا۔ل" کا استعمال کہاں ہوگا۔ اس بارہ میں انگریزی داں حضرات سے تو صرف اسقدر کہنا کافی ہے کہ "ا ۔ ل" اکثر (THE) کے بجائے استعمال ہوتا ہے، البتہ جو لوگ انگریزی نہیں جانتے اُن کے لئے ذرا مشکل ہے، سادہ طریقہ سے وہ یہ سمجھیں کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لئے "ا ۔ ل" لگایا جاتا ہے مثلاً رَجُلٌ کے معنی ہیں ایک آدمی۔ کوئی آدمی لیکن اَلرَّجُلُ کے معنی ہیں کوئی خاص آدمی، کبھی پوری قسم مراد لینے کے لئے اَل لایا جاتا ہے مثلاً اَلْاِنْسَانُ سے مراد ہے نوع انسان تمام انسان (MAN KIND) اَلْحَمْدُ کے معنی ہیں ہر قسم کی تعریف

اچھا اب حسب ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے :۔

(۱) حامد باپ ہے۔ (۲) محمود بیٹا ہے۔ (۳) خالد چچا ہے۔

---

(۱) خاص نام کو معرفہ اور عام نام کو نکرہ کہتے ہیں ۱۲

(۴) زید ماموں ہے (۵) بکر بھائی ہے (۶) سعید دادا ہے۔
(۷) حمید پوتا ہے (۸) حبیب نواسا ہے (۹) مرد طاقتور ہے
(۱۰) بچہ کمزور ہے (۱۱) برف ٹھنڈا ہے (۱۲) پانی شیریں ہے
(۱۳) بیٹا عقلمند ہے (۱۴) بھائی عبادت گزار ہے (۱۵) باپ نیک ہے

اس موقع پر ایک یہ بات اور قابل ذکر ہے کہ اگر مبتدا یعنی پہلا لفظ مؤنث ہو تو خبر یعنی بعد والا لفظ بھی مؤنث ہوگا، اس لئے آخر میں مؤنث کی علامت ۃ لگا دینا چاہیئے مثلاً مرد نیک ہے اس کی عربی اَلرَّجُلُ صَالِحٌ ہوا اب اگر مرد کے بجائے عورت ہو تو کہیں گے اَلْمَرْأَۃُ صَالِحَۃٌ، بیٹی عالم ہے کا ترجمہ ہوگا اَلْبِنْتُ عَالِمَۃٌ۔

اچھا اب اسی اصول پر چند جملوں کی عربی بنایئے:۔

(۱) ماں نیک ہے (۲) بیٹی عبادت گزار ہے (۳) خالہ ذہین ہے
(۴) پھوپھی عقلمند ہے (۵) بہن خوبصورت ہے (۶) دادی شکر گزار ہے
(۷) مرغی چھوٹی ہے (۸) بکری موٹی ہے (۹) پھوپھی نیک ہے
(۱۰) لونڈی عقلمند ہے (۱۱) دادی نیک ہے (۱۲) خالہ عبادت گزار ہے

اُردو میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) اَللّٰہُ رَبٌّ (۲) مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ (۳) اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ (۴) اَلصِّرَاطُ مُسْتَقِیْمٌ (۵) اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ (۶) اَلْاِنْسَانُ عَبْدٌ (۷) خَالِدٌ قَائِدٌ، (۸) اَلْاَخُ کَرِیْمٌ (۹) اَلسَّاعَۃُ اٰتِیَۃٌ (۱۰) عَمْرٌو مُجَاھِدٌ (۱۱) طَارِقٌ شُجَاعٌ (۱۲) اَلْبِنْتُ مُؤَدَّبَۃٌ (۱۳) اَلْخَالُ عَاقِلٌ وَالْعَمُّ ذَکِیٌّ (۱۴) اَلْحَفِیْدُ بِنَا مُؤَدَّبٌ وَالْجَدُّ رَحِیْمٌ (۱۵) اَلْاَمَۃُ ذَاھِبَۃٌ وَالشَّاۃُ اٰتِیَۃٌ

الفاظ کے معانی

باپ - اَبٌ جمع آباء
بیٹا - اِبن ۔ اَبناء
چچا - عَمّ ۔ اَعمام
ماموں - خال ۔ اَخوال
بچہ - طِفل ۔ اَطفال
پانی - ماء ۔ مِیاہ
بھائی - اَخ ۔ اِخوان اِخوۃ
دادا - جدّ ۔ اَجداد
پوتا - حَفِید ۔ اَحفاد حَفَدۃ
نواسہ - سِبط ۔ اَسباط
مرد - رَجُل ۔ رِجال
طاقتور - قَوِیّ ۔ اَقوِیاء
برف - ثَلج
ٹھنڈا - بارِدٌ
شیریں - عَذبٌ
ماں - اُمّ - جمع اُمّہات

نیک - صالِحٌ جمع صُلَحا
بیٹی - بِنتٌ ۔ بَنات
عبادتگزار - عابِدٌ ۔ عُبّاد
خالہ - خالَۃ ۔ خالات
مرغی - دَجاجَۃ ۔ دُجُج
بکری - شاۃٌ ۔ شِیاہ
ذہین - ذَکِیّ ۔ اَذکِیاء
پھوپھی - عَمَّۃٌ جمع عَمّات
عقلمند - عاقِل ۔ عُقَلاء
خوبصورت - جَمِیلٌ
بہن - اُخت جمع اَخَوات
دادی - جَدّۃ ۔ جَدّات
شکرگزار - شاکِرٌ
لونڈی - اَمَۃٌ جمع اِماء
۔ جارِیَۃٌ ۔ جَوارِی
صادق - سچا

صِراط - راستہ
مُستَقِیمٌ - سیدھا
صلوٰۃ - نماز
قائِمَۃٌ - کھڑی ہونیوالی
عَبد - بندہ - غلام
جمع عِباد
شُجاع - بہادر
جمع شُجعان
قائد - سپہ سالار
جمع قُوّاد - قادَۃ
اَلسّاعَۃ - قیامت
آتِیَۃٌ - آنے والی
مُؤَدَّبَۃٌ - باادب
ذاھِبَۃٌ - جانیوالی
چھوٹی - صَغِیرَۃٌ
موٹی - سَمِینَۃٌ

دوسرا سبق

مضاف و مضاف الیہ (۱)

رسول کا حکم۔ محمود کا قلم۔ حامد کا نوکر۔ خالد کی کتاب۔ حمید کا گھر، یہ سب مضاف و مضاف الیہ کہلاتے ہیں۔ ان کی عربی بنانا ہو تو پہلے (کا۔ کی) کو نکال دیجئے، پھر اُردو کی ترتیب بدل دیجئے یعنی اُردو میں جو لفظ پہلے آیا ہے اُسے بعد میں لکھئے اور بعد والے لفظ کو پہلے لکھئے مثلاً اوپر کی مثال میں (محمود کا قلم) کی عربی بنانا ہو تو "کا" نکال دیا جائے گا، پھر اُردو کی ترتیب اُلٹ دی جائے گی یعنی پہلے قلم لکھا جائے گا پھر محمود، اس کے بعد قلم کی میم پر ایک پیش اور محمود کی دال پر دو زیر لگا دیں گے اور یوں کہیں گے قَلَمُ مَحْمُودٍ

اسی طرح "خالد کی کتاب" کی عربی کِتَابُ خَالِدٍ سونے (ذَهَب) کی انگوٹھی (خَاتَمٌ) کی عربی خَاتَمُ ذَهَبٍ ہو گی۔

"ا۔ل" کا ذکر پہلے سبق میں ہو چکا ہے یہاں بھی "ا۔ل" کے آنے سے دو زیر کے بجائے صرف ایک زیر رہ جائے گا۔ مثلاً خَاتَمُ ذَهَبٍ میں ذَهَب پر "ا۔ل" آجائے تو خَاتَمُ الذَّهَبِ ہو جائیگا۔ البتہ اس موقع پر اتنی بات خاص طور سے یاد رکھنا چاہیئے کہ پہلے لفظ یعنی مضاف پر "ا۔ل"

---

(۱) مضاف جس کی نسبت کی جائے مضاف الیہ جس کی طرف نسبت کی جائے مثلاً "محمود کا قلم" میں قلم محمود کی طرف منسوب کیا جا رہا ہے، اس لئے قلم مضاف ہوا اور محمود مضاف الیہ ۱۲

کبھی نہیں آسکتا مثلاً اوپر کی مثال میں خَاتَمُ الذَّهَبِ کے لفظ خاتم پر "ا۔ ل" کبھی نہیں آسکتا ہے۔

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) مکان کی دیوار (۲) دروازہ کا پٹ (۳) مٹی کا گھڑا (۴) کمرہ کی کھڑکی (۵) میز کی لکڑی (۶) گھر کی چھت (۷) کوٹھے کی خاک (۸) لوہے کی الماری (۹) حمید کی چارپائی (۱۰) تخت کے پائے (۱۱) چولھے کی آگ (۱۲) اینٹ کا فرش (۱۳) سورج کی گرمی (۱۴) پیتل کا لوٹا (۱۵) تانبے کی دیگچی (۱۶) شیشے کی بوتل (۱۷) کاپی کا کاغذ (۱۸) اون کی ٹوپی (۱۹) بندوق کی گولی۔ (۲۰) اُون کا موزہ (۲۱) الماری کا شیشہ قیمتی ہے (۲۲) مٹی کا گھڑا سستا ہے (۲۳) مکان کی دیوار لانبی ہے (۲۴) گھر کی چھت اونچی ہے (۲۵) تانبے کا لوٹا قیمتی ہے۔

اُردو میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) يَوْمُ الدِّيْنِ (۲) رَيْبُ الْاِنْسَانِ (۳) اِقَامَةُ الصَّلٰوةِ (۴) اِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ (۵) اِنْفَاقُ الْمَالِ (۶) لِقَاءُ الصَّدِيْقِ (۷) سُفَهَاءُ الْبَلَدِ (۸) طُغْيَانُ النَّاسِ (۹) اِسْتِيْقَادُ النَّارِ (۱۰) ضَوْءُ السِّرَاجِ (۱۱) حَوْلُ الْمَدِيْنَةِ (۱۲) ظُلْمَةُ اللَّيْلِ (۱۳) صَوْتُ الرَّعْدِ (۱۴) لَمْعَانُ الْبَرْقِ (۱۵) اَصَابِعُ الرَّجُلِ (۱۶) رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ (۱۷) مَاءُ الثَّلْجِ بَارِدٌ (۱۸) خَشَبُ الْبَابِ ثَمِيْنٌ (۱۹) وَرَقُ الْقِرْطَاسِ رَخِيْصٌ (۲۰) اِبْرِيْقُ الصُّفْرِ ثَمِيْنٌ (۲۱) اِبْنُ الرَّجُلِ عَاقِلٌ۔

قَائِمَۃٌ

الفاظ کے معانی :-

مکان - دَار جمع دِیَار - دُوْر
دیوار - جِدَار " جُدُر - جُدْرَان
دروازہ - بَاب " اَبْوَاب
پٹ - مِصْرَاع " مَصَارِیْع
مٹی - طِیْن -
گھڑا - جَرَّۃ " جِرَار -
کمرہ - حُجْرَۃ " حُجُرَات -
کھڑکی - شُبَّاك " شَبَابِیْك -
میز - مِنْضَدَۃ " مَنَاضِد
لکڑی - خَشَبٌ " خُشُب
چھت - سَقْف " سُقُوْف
گھر - بَیْت " بُیُوْت
کوٹھا - سَطْح " سُطُوْح
خاک - تُرَاب " اَتْرِبَۃ
لوہا - حَدِیْد -
الماری - رَفٌّ " رُفُوْف
چارپائی - سَرِیْر " اَسِرَّۃ
تخت - عَرْش " عُرُوْش

پایہ - قَائِمَۃٌ جمع قَوَائِم -
چولہا - مَوْقِد " مَوَاقِد
آگ - نَار " نِیْرَان -
کچی اینٹ - لَبِنَۃٌ " لَبِنٌ -
پکی اینٹ - اٰجُرَّۃ " اٰجُرّ -
پیتل - صُفْر -
تانبا - نُحَاس -
لوٹا - اِبْرِیْق " اَبَارِیْق -
دیگچی - قِدْر " قُدُوْر -
سورج - شَمْس " شُمُوْس -
گرمی - حَرٌّ -
شیشہ - زُجَاج -
بوتل - قِنِّیْنَۃ " قَنَانٍ -
کاپی - کُرَّاسَۃ " کَرَارِیْس -
کاغذ - قِرْطَاس " قَرَاطِیْس -
ٹوپی - قَلَنْسُوَۃ " قَلَانِس -
بندوق - بُنْدُقِیَّۃ " بَنَادِق
گولی - رَصَاصَۃ " رَصَاص

موزہ ۔ جَوْرَب جمع جَوَارِب
اون ۔ صُوْف 〃 اَصْوَاف
سستا ۔ رَخِیْص ۔
قیمتی ۔ ثَمِیْن
اونچی ۔ رَفِیْع ۔
لانبی ۔ طَوِیْل ۔
دِیْن بدلہ ۔
رَیْب ۔ شک ۔
اِقَامَۃ ۔ قائم کرنا ۔
صَلٰوۃ ۔ نماز جمع صَلَوَات
اِیْتَاء ۔ دینا ۔
اِنْفَاق ۔ خرچ کرنا ۔
لِقَاء ۔ ملنا ۔
صَدِیْق دوست ۔ جمع اَصْدِقَاء
سَفِیْہ بیوقوف 〃 سُفَہَاء
بَلَد ۔ شہر 〃 بِلَاد ۔ بُلْدَان
طُغْیَان ۔ سرکشی ۔

اَلنَّاس ۔ لوگ ۔
اِسْتِیْقَاد ۔ جلانا ۔
ضَوْء ۔ روشنی ۔ جمع اَضْوَاء
سِرَاج ۔ چراغ 〃 سُرُج
حَوْل ۔ اردگرد ۔
مَدِیْنَۃ ۔ شہر ۔ جمع مُدُن
ظُلْمَۃ ۔ تاریکی 〃 ظُلُمَات
لَیْل ۔ رات 〃 لَیَالِی
صَوْت ۔ آواز 〃 اَصْوَات
رَعْد ۔ گرج ۔
لَمْعَان ۔ چمک ۔
بَرْق بجلی جمع بُرُوْق
اِصْبَع ۔ انگلی 〃 اَصَابِع
رِجْل ۔ پیر 〃 اَرْجُل
مُجَاہِد ۔ جہاد کرنے والا ۔
رِحْلَۃ ۔ کوچ ۔ سفر ۔
شِتَاء ۔ جاڑا ۔ صَیْف ۔ گرمی

تیسرا سبق

ماضی

PAST TENSE

فَعَلَ ۔ اُس ایک مرد نے کیا۔
فَعَلَا ۔ اُن دو مردوں نے کیا۔
فَعَلُوْا ۔ اُن سب مردوں نے کیا۔
فَعَلَتْ ۔ اُس ایک عورت نے کیا۔
فَعَلَتَا ۔ اُن دو عورتوں نے کیا۔
فَعَلْنَ ۔ ان سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ ۔ تو ایک مرد نے کیا۔

فَعَلْتُمَا ۔ تم دو مردوں یا دو عورتوں نے کیا۔
فَعَلْتُمْ ۔ تم سب مردوں نے کیا۔
فَعَلْتِ ۔ تو ایک عورت نے کیا۔
فَعَلْتُنَّ ۔ تم سب عورتوں نے کیا۔
فَعَلْتُ ۔ میں نے کیا۔
فَعَلْنَا ۔ ہم نے کیا۔

اوپر کے الفاظ (صیغوں) کو مع معانی یاد کیجئے اور حسب ذیل (عربی صیغوں) کی اردو اور اردو کی عربی بنائیے:۔

(۱) نَصَرُوْا (۲) فَتَحَتْ (۳) ضَرَبْتُمْ (۴) دَخَلْتُ
(۵) وَضَعَ (۶) صَنَعْتِ (۷) ذَهَبْتَا (۸) ذَهَبْتُنَّ
(۹) ذَهَبْتُمَا (۱۰) كَتَبْنَا (۱۱) قَرَءَتْ (۱۲) طَبَخَا
(۱۳) اَكَلْنَ (۱۴) وَصَلْتَ (۱۵) هَرَبُوْا (۱۶) ذَهَبْتُمْ

عربی بنائیے :-

(۱) میں نے لکھا۔
(۲) اُن سب مردوں نے پڑھا۔
(۳) تو ایک مرد نے پایا۔
(۴) تم سب عورتوں نے پکایا۔
(۵) اُن سب عورتوں نے کاٹا۔
(۶) ہم نے بھرا۔
(۷) تم سب مردوں نے مانگا۔
(۸) اُن دو مردوں نے پوچھا۔
(۹) اُن دو عورتوں نے بنایا۔
(۱۰) تو ایک عورت نے لیا۔
(۱۱) تم دو مردوں نے کھایا۔
(۱۲) اُس ایک عورت نے کاٹا۔
(۱۳) تم سب عورتوں نے بنایا۔
(۱۴) وہ سب عورتیں بھاگیں۔
(۱۵) تو ایک مرد گیا۔
(۱۶) تم سب مردوں نے پایا۔

الفاظ کے معانی :-

نَصَرَ - مدد دینا۔	ذَبَحَ - ذبح کرنا۔	قَرَأَ - پڑھنا۔	پانا - وَجَدَ
کَتَبَ - لکھنا۔	طَبَخَ - پکانا۔	ضَرَبَ - مارنا۔	بھرنا - مَلَأَ
ذَهَبَ - جانا۔	دَخَلَ - داخل ہونا	اَکَلَ - کھانا	مانگنا - طَلَبَ
وَضَعَ - رکھنا۔	وَصَلَ - ملنا، پہنچنا	بنانا - صَنَعَ - جَعَلَ	لینا - اَخَذَ
هَرَبَ - بھاگنا۔	صَنَعَ - بنانا۔	پوچھنا - سَاَلَ	کاٹنا - قَطَعَ
فَتَحَ - کھولنا۔			

نوٹ :- مبتدی کی آسانی کے لئے مصدر ماضی کی طرح لکھے گئے تاکہ آغاز میں کوئی اُلجھن نہ ہو، آئندہ قرآن مجید کی پہلی کتاب میں پوری تفصیل بیان کی گئی ہے۔

چوتھا سبق

عربی میں پہلے فعل[1] (VERB) پھر فاعل (SUBJECT) پھر مفعول (OBJECT) آتا ہے۔ فاعل کو پیش اور مفعول کو زبر دیا جاتا ہے مثلاً حامد نے محمود کو مدد دی۔ یہ ایک جملہ ہے۔ اس میں مدد دی فعل، حامد فاعل اور محمود مفعول ہے اس کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے مدد دی کا ترجمہ نَصَرَ لکھیں گے، پھر فاعل یعنی حامد کو لکھیں گے اور اس پر دو پیش دیں گے یعنی حَامِدٌ پھر مفعول یعنی محمود کو لکھیں گے اور اسے دو زبر دیں گے یعنی مَحْمُوْدًا پورا جملہ یوں ہوا:۔

حامد نے محمود کو مدد دی۔ نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا۔

ایک اور جملہ لیجئے۔ نوکر (خَادِم) نے دروازہ (بَاب) کھولا (فَتَحَ) اسے بھی اسی ترتیب (فعل فاعل مفعول) سے لکھ کر فاعل کو پیش اور مفعول کو زبر دیں گے اور یوں کہیں گے فَتَحَ خَادِمٌ بَابًا۔ اگر "ا۔ل" لانا ہو تو تنوین دور کر دی جائے گی۔ یعنی دو پیش کے بجائے صرف ایک پیش اور دو زبر کے بجائے ایک ہی زبر رہ جائے گا اور یوں کہا جائے گا:۔

نوکر نے دروازہ کھولا = فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ۔

---

(۱) فعل کام کرنے کو کہتے ہیں، فاعل کرنیوالا کہلاتا ہے، جو کام کیا جائے اُسے مفعول کہتے ہیں مثلاً حامد نے محمود کو مارا، اس میں مارنے کا کام کیا گیا ہے۔ اس لئے مارا فعل ہوا، مارنے والا حامد ہے اس لئے وہ فاعل کہلائے گا اور محمود کو مارا گیا، اس لئے محمود مفعول ہوا

عربی میں ترجمہ کیجئے :۔

(۱) حمید نے کتاب پڑھی (۲) نصیر نے محمود کو روکا (۳) خالد نے خط لکھا (۴) طارق نے دشمن کو شکست دی (۵) عورت نے آٹا گوندھا (۶) لڑکی نے گوشت پکایا (۷) مزدور نے گیہوں پیسے (۸) ماموں نے روٹی کھائی (۹) بکری نے بچہ کو سینگ مارا۔ (۱۰) مرغی نے چاول کھائے (۱۱) میں نے کتے کو مارا۔ (۱۲) تم نے اللہ کی عبادت کی (۱۳) اُن سب عورتوں نے گلاس توڑا (۱۴) تو ایک عورت نے کپڑا پھاڑا (۱۵) حمید کے دوست نے خالد کے پوتے کو مدد دی (۱۶) لڑکی کی ماں نے شیشہ کا گلاس توڑا۔ (۱۷) لونڈی نے گیہوں کا آٹا گوندھا۔

اُردو میں ترجمہ کیجئے :۔

(۱) جَعَلَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَسُوْلًا وَّالْاِسْلَامَ دِيْنًا (۲) جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً وَّ الْاَرْضَ فِرَاشًا (۳) خَدَعَ الشَّيْطَانُ الْاِنْسَانَ (۴) مَا رَبِحَتْ تِجَارَةٌ (۵) سَمِعَتِ الْاٰذَانُ وَرَاَتِ الْعُيُوْنُ وَعَقَلَتِ الْقُلُوْبُ (۶) نَقَضَ الْفَاسِقُ عَهْدَ اللّٰهِ وَسَمِعَ الْمُسْلِمُ كَلَامَ اللّٰهِ (۷) ضَرَبَ رَجُلٌ مَثَلًا (۸) ذَكَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ وَمَا كَفَرُوْا (۹) فَرَقْنَا الْبَحْرَ وَاَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ (۱۰) حَلَبْنَ الشَّاةَ وَحَلَبْتُنَّ الْبَقَرَةَ (۱۱) ذَبَحْتُمُ الدِّيْكَ

وَطَبَخَتِ اللَّحْمَ (۱۲) اَنْزَلَ اللّٰهُ الْمَطَرَ وَ اَنْبَتَ النَّبَاتَ وَالْاَثْمَارَ ۔

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ فَعَلَ کے معنی ہیں اس ایک مرد نے کیا، یہ فعل معروف (ACTIVE VOICE) کہلاتا ہے اب اگر فَعَلَ کے فَ کو پیش اور عین کو زیر کر دیا جائے تو فُعِلَ ہو جائے گا، یہ فعل مجہول (PASSIVE VOICE) کہلائے گا، اور اس کے معنی ہو جائیں گے وہ کیا گیا، اسی طرح فُعِلَا فُعِلُوْا فُعِلَتْ، تمام صیغوں کو سمجھ لیجئے ۔

اچھا چند الفاظ کے معنی بتایئے :۔

(۱) ضُرِبُوْا	(۲) نُصِرْتُ	(۳) ذُبِحَتْ
(۴) ظُلِمَتْ	(۵) قُطِعَ	(۶) نُظِرْتَ
(۷) صُنِعُوْا	(۸) خُلِقْتُمْ	(۹) خُلِقْنَا
(۱۰) حُبِسْتُمَا	(۱۱) وُجِدَتَا	(۱۲) سُئِلْتُنَّ

الفاظ کے معانی :۔

روکنا ۔ مَنَعَ	گوندھنا ۔ عَجَنَ
خط ۔ کِتَاب	گوشت ۔ لَحْم جمع لُحُوم
دشمن ۔ عَدُوّ جمع اَعْدَاء	مزدور ۔ اَجِیْر ” اُجَرَاء
شکست دینا ۔ هَزَمَ	گیہوں ۔ قَمْح ۔ حِنْطَة ۔ بُرّ
آٹا ۔ دَقِیْق	پیسنا ۔ طَحَنَ ۔

لڑکا۔ وَلَد جمع اَوْلاد
روٹی۔ خُبز
بکری۔ شَاۃ جمع شِیاہ
سینگ مارنا۔ نَطح
مرغی۔ دَجاجَۃ۔ جمع دَجاج۔ دُجُج
چاول۔ اَرُز۔
مُرغ۔ دِیک جمع دُیُوک۔
کُتّا۔ کَلب۔ جمع کِلاب
عبادت کرنا۔ عَبد۔
گلاس۔ کاس۔ جمع کُؤُوس۔ کاسات
توڑنا۔ کَسر۔
پھاڑنا۔ خَرق۔
کپڑا۔ ثَوب۔ جمع اَثواب۔ ثِیاب
دوست۔ صَدِیق۔ جمع اَصدِقاء
جَعَل بنانا۔ سَماء آسمان جمع سَمٰوٰت
بِناء ۔ عمارت۔ چھت
فِراش۔ بچھونا
خَدع ۔ دھوکہ دینا
دِبغ فائدہ دینا+ خادع دھوکہ باز

سَمع سُننا + و: اور
اُذُن۔ کان۔ جمع اٰذان
حَبس۔ قید کرنا۔ رُؤیت۔ دیکھنا
اِغراق۔ ڈبونا
عَین۔ آنکھ۔ جمع عُیُون
عَقل۔ سمجھنا۔ ذِکر۔ یاد کرنا
قَلب۔ دل جمع قُلُوب
نَظر۔ دیکھنا۔ نَقض۔ توڑنا۔
فاسق نافرمان + ال ـــ پیرو
ضَرب۔ بیان کرنا
فَرق۔ پھاڑنا۔ جُدا کرنا۔
بَحر۔ دریا جمع بِحار
بَقَرۃ۔ گائے ۔ بَقَرات
حَلب۔ دوہنا
مَطر بارش جمع اَمطار
ثَمَر پھل ۔ اَثمار
نَبات سبزی۔ خَلق پیدا کرنا
نَفس جان۔ جمع اَنفُس۔ نُفُوس
اِنزال اُتارنا۔ اَنبَت اَنبات اُگانا

پانچواں سبق

حروف جر

فِیْ: میں ۔ مِنْ: سے ۔ عَلٰی: پر ۔ کَ: مثل ۔ مانند ۔ عن: سے ۔ متعلق ۔ بِ: ساتھ ۔ لِ: لئے ۔ اِلٰی: طرف تک حتّٰی: یہاں تک کہ ۔ وَ: قسم ۔

یہ حروف عربی میں (PRIPOSITION) صلہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ۔ یہ جس لفظ کے پہلے آتے ہیں اُس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں، مثلاً مِنْ خَالِدٍ اِلٰی زَیْدٍ ۔ مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَسْجِدِ ۔ جَلَسَ زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ ۔ (زید کوٹھے پر بیٹھا)

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

(۱) زید گاؤں سے شہر تک گیا (۲) محمود نے شیر کو تلوار سے قتل کیا ۔ (۳) میں نے کپڑا قینچی سے کاٹا (۴) اُس ایک عورت نے پیالہ میں دودھ دوہا (۵) تم سب مردوں نے قمیص اور پاجامہ صندوق میں رکھا ۔ (۶) تونے پنسل سے کارڈ پر لکھا (۷) اُن سب عورتوں نے مکھن، گھی اور بالائی کے ساتھ بسکٹ کھایا (۸) اللہ کی قسم (۹) اُستاد نے طلباء سے سبق کے متعلق دریافت کیا (۱۰) اللہ نے

رات سونے کے لئے بنائی اور دن کام کے لئے (۱۱) بھینس کا دودھ گائے کے دودھ سے سفید ہے (۱۲) زاہد کے نزدیک سونا اور چاندی مثل پتھر کے ہے (۱۳) میں نے چاند اور ستارہ کی طرف دیکھا (۱۴) اُن سب مردوں نے قفل کو کنجی سے کھولا (۱۵) ہم باغ کی طرف گئے اور گھاس پر بیٹھ گئے۔

اُردو میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۲) فِی الْقُرْاٰنِ ھُدًی لِّلنَّاسِ (۳) اَلسَّحَابُ مُسَخَّرٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ (۴) اَلسَّبْتُ لِلْیَھُوْدِ وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارٰی (۵) قَرَءَتْ جُزْءًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ وَالْجُمُعَۃِ (۶) لِلْمُسْلِمِ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃٌ وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃٌ (۷) اٰمَنْتُ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ (۸) وَقَعَ الذُّبَابُ فِی الطَّعَامِ (۹) اُنْزِلَتِ الْاٰیَاتُ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ (۱۰) کُتِبَتِ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُسْلِمِ (۱۱) فَتَحُوْا بَابَ الْحُجْرَۃِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَ جَلَسُوْا عَلَی السَّرِیْرِ یَوْمَ الثَّلَاثَاءِ (۱۲) کَسَرْتُنَّ قِنِّیْنَۃَ الزُّجَاجِ بِالْاُجْرَۃِ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ۔

الفاظ کے معانی:۔

گاؤں۔ قَرْیَۃ جمع قُرًی	دودھ۔ لَبَن جمع اَلْبَان
شہر۔ مَدِیْنَۃ " مُدُن	تلوار۔ سَیْف " سُیُوف
شیر۔ اَسَد " اُسُد	قینچی۔ مِقْرَاض " مَقَارِیْض

پیالہ۔ قَصْعَۃ جمع قِصَعٌ قَصَعَاتٌ
پتھر۔ حَجَر ؍ حِجَارَۃ
دودھ۔ حَلَب
اِزار۔ سِرْوَال جمع سَرَاوِیْل
پنسل۔ مِرْسَمْ ؍ مَرَاسِمُ
کارڈ۔ بِطَاقَۃ ؍ بِطَاقَات
مکھن۔ زُبْدَۃ ؍ زُبَد
گھی۔ سَمْن + بالائی قِشْطَۃ
بسکٹ۔ کَعْکَۃ جمع کَعْک
استاد۔ اُسْتَاذ ؍ اَسَاتِذَۃ
طالب علم۔ تِلْمِیْذ ؍ تَلَامِذَۃ
سبق۔ دَرْس ؍ دُرُوْس
دن۔ نَہَار + سفید۔ اَبْیَض
کام۔ عَمَل جمع اَعْمَال
بھینس۔ جَامُوْس ؍ جَوَامِیْس
سونا۔ ذَھَب۔
چاندی۔ فِضَّۃ
چاند۔ قَمَر جمع اَقْمَار
ستارہ۔ نَجْم ؍ نُجُوْم

کنجی۔ مِفْتَاح جمع مَفَاتِیْح
باغ۔ بُسْتَان ؍ بَسَاتِیْن
گھاس۔ عُشْب ؍ اَعْشَاب
بَیْنَ ۔ درمیان۔
سَبْت۔ سنیچر۔
سَحَاب۔ بادل۔ جمع سُحُب
مُسَخَّر۔ قابو میں کیا ہوا
جُزْء۔ پارہ۔ جمع اَجْزَاء
مَا۔ وہ چیز جو۔ کیا۔ نہیں۔
اِنْزَال۔ اُتارنا
صَیِّب زور کی بارش۔
ذُبَاب۔ مکھی۔
وَقَعَ۔ پڑنا۔
نَوْم۔ سونا (نیند)
یَوْمُ الْاَحَد۔ اتوار۔
یَوْمُ الْاِثْنَیْن پیر۔
یَوْمُ الثُّلَاثَاء۔ منگل۔
یَوْمُ الْاَرْبِعَاء۔ بدھ۔
یَوْمُ الْخَمِیْس۔ جمعرات۔

نوٹ :- اوپر دس حروف جر کا ذکر ہوا، یہ عربی زبان میں بہت کثرت سے استعمال ہوتے ہیں، ان کے علاوہ سات حروف جار اور بھی ہیں جن کا استعمال بہت کم ہوتا ہے لیکن اس خیال سے کہ کبھی کبھی وہ بھی نظر سے گزرینگے ان کا ذکر بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ وہ حسب ذیل ہیں :-

تَ ۔ (قسم) اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔

مُذْ اور مُنْذُ] زمانہ کے ساتھ ان کا استعمال ہوگا مَاذَهَبْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (میں جمعہ سے مدرسہ نہیں گیا)

رُبَّ ۔ کتنے ہی رُبَّ رَجُلٍ نَصَرْتُهُ (کتنے ہی مردوں کی میں نے مدد کی۔) رُبَّ کے بعد اسم ہمیشہ واحد استعمال ہوگا۔

خَلَا ۔ (علاوہ) ضَرَبْتُ الْاَطْفَالَ خَلَا زَيْدٍ (میں نے زید کے علاوہ تمام لڑکوں کو مارا)

حَاشَا ۔ (علاوہ) مَنَعْتُ الرِّجَالَ حَاشَا عَمْرٍو (میں نے عمرو کے علاوہ تمام مردوں کو روک دیا)

عَدَا (علاوہ) جَاءَ الْقَوْمُ عَدَا خَالِدٍ (خالد کے سوا پوری قوم آئی)

نوٹ :- اس کتاب میں اُن اُردو الفاظ کے معانی نہیں لکھے گئے ہیں جو عربی ہیں مثلاً صُنْدُوق ۔ قَمِيْص ۔ قُفْل ۔ ایسے عربی الفاظ کے بھی اُردو معانی نہیں لکھے گئے ہیں جو اُردو میں بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہیں۔

چھٹا سبق

ضمیریں

هٗ ۔ اُس ایک مرد کا ۔ اُس ایک مرد کو ۔
هُمَا ۔ اُن دو مردوں یا دو عورتوں کا ۔ اُن دو مردوں یا دو عورتوں کو ۔
هُمْ ۔ اُن سب مردوں کا ۔ اُن سب مردوں کو ۔
هَا ۔ اُس ایک عورت کا ۔ اُس ایک عورت کو ۔
هُنَّ ۔ اُن سب عورتوں کا ۔ اُن سب عورتوں کو ۔
كَ ۔ تو ایک مرد کا (تیرا) تو ایک مرد کو (تجھے)
كُمَا ۔ تم دو مردوں یا تم دو عورتوں کا تم دو مردوں یا تم دو عورتوں کو ۔
كُمْ ۔ تم سب مردوں کا (تمہارا) تم سب مردوں کو (تمہیں)
كِ ۔ تو ایک عورت کا (تیرا) تو ایک عورت کو (تجھے)
كُنَّ ۔ تم سب عورتوں کا (تمہارا) تم سب عورتوں کو (تمہیں)
ی ۔ میرا ۔
نِی ۔ مجھے
نَا ۔ ہمارا ۔ ہم کو ۔

ان ضمیروں (PRONOUNS) کو مع معانی اچھی طرح یاد کر لیجئے ۔ یہ (OBJECTIVE) (مفعولی) اور (POSSESIVE) اضافی ضمیریں

کہلاتی ہیں، یہ کسی اسم، فعل یا حرف کے بعد آتی ہیں۔
اسم کے بعد مثلاً قَلَمُهُ (اُس کا قلم) کِتَابُكَ (تیری کتاب) کِتَابِیْ (میری کتاب) کِتَابُهَا (اُس ایک عورت کی کتاب)
فعل کے بعد مثلاً نَصَرْتُهُ (میں نے اُس کو مدد دی) اَمَرْتُكَ (میں نے تجھ کو حکم دیا) نَصَرْتَنِیْ (تو نے مجھ کو مدد دی)
حروف کے بعد جیسے فِیْهِ (اس میں) لَهُ (اس کے لئے) مِنْكَ (تجھ سے) اِلَیْنَا (ہماری طرف) اِنَّكُمْ (بے شک تم) عَلَیْهِ (اس پر)

اچھا اب خود کچھ لکھئے۔
اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) میرا باپ (۲) اُس (ایک مرد) کی ماں (۳) اُس (ایک عورت) کی زبان (۴) تیرا (مرد) سر (۵) تیری (عورت) ناک (۶) میرا ہاتھ (۷) اُن (سب عورتوں) کے دانت (۸) اُن (سب مردوں) کے سینے (۹) ہمارا تولیہ (۱۰) میں تمہارے (مردوں کے) موٹر پر سوار ہوا (۱۱) اُس (ایک عورت) نے میری سائیکل توڑ ڈالی (۱۲) تیرے (مرد کے) پیر سے جوتا گر گیا (۱۳) میں نے اُن (عورتوں) کو منع کیا (۱۴) اُن سب (مردوں) نے مجھے بلند کیا (۱۵) تم (مرد) اپنے گیند سے کھیلے (۱۶) انھوں نے مجھے لیٹنے کا حکم دیا (۱۷) اُن دو مردوں نے

میری طرف دیکھا (۱۸) تم (دو عورتوں) نے اُس کی عبادت کی،
(۱۹) میری ماں نے کل مجھے یاد کیا (۲۰) تو (ایک مرد) نے اپنے
باغ میں آم اور سیب کھائے اور اپنے کھیت میں خربوزے
اور ککڑیاں کھائیں۔

عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (۲) اِنَّا مَعَكُمْ (۳) رَزَقْنَاهُمْ
(۴) اَنْذَرْتَهُمْ (۵) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى
سَمْعِهِمْ (۶) عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ (۷) خَدَعُوْا
اَنْفُسَهُمْ (۸) ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِىْ ظُلُمَاتٍ (۹) خَطَفَ الْبَرْقُ اَبْصَارَهُمْ (۱۰) اِنَّ رَبَّكُمْ
خَلَقَكُمْ (۱۱) نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا (۱۲) وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ (۱۳) لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ
فِيْهَا خَالِدُوْنَ (۱۴) عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (۱۵) لَكُمْ
فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (۱۶) قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۱۷) اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ (۱۸) اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ
وَّلَا بِكْرٌ لَوْنُهَا فَاقِعٌ (۱۹) مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
(۲۰) اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى رَسُوْلِنَا وَمَا اُنْزِلَ

مِنْ قَبْلِهٖ۔

الفاظ کے معانی:۔

زبان۔ لِسَان جمع اَلْسِنَة
سر۔ رَأْس " رُءُوْس
ناک۔ اَنْف " اُنُوْف
ہاتھ۔ یَد " اَیْدِی
دانت۔ سِنّ " اَسْنَان
سینہ۔ صَدْر " صُدُوْر
تولیہ۔ مِنْدِیْل " مَنَادِیْل
موٹر۔ سَیَّارَة " سَیَّارَات
سوار ہونا۔ رَکِبَ۔
سائیکل۔ دَرَّاجَة جمع دَرَّاجَات
توڑنا۔ کَسَرَ۔
جوتا۔ حِذَاء جمع اَحْذِیَة
گرنا۔ سَقَطَ۔
بلند کرنا۔ رَفَعَ۔
کھیلنا۔ لَعِبَ۔
گیند۔ کُرَة۔
حکم دینا۔ اَمَرَ۔

لیٹنا۔ اِضْطِجَاع
یاد کرنا۔ ذِکْر
آم۔ اَنْبَج۔ مَنْجُو
سیب۔ تُفَّاح
ایک سیب۔ تُفَّاحَة
کھیت۔ حَقْل جمع حُقُوْل
خربوزہ۔ بِطِّیْخ
ککڑی۔ قِثَّاء
اَنْعَمْتَ انعام کرنا۔ بخشش کرنا
(مصدر انعام)
مَعَ۔ ساتھ
خَطِفَ اُچک لے جانا
(اَنْذَرْتَ) اِنْذَار (ڈرانا)
خَتَمَ۔ مُہر کرنا
بَصَر۔ نگاہ۔ جمع اَبْصَار۔
غِشَاوَة۔ پردہ۔
تَرْك۔ چھوڑنا۔

نُوْر ۔ روشنی جمع اَنْوَار

مِیْثَاق ۔ عہد ، مَوَاثِیْق

(نَزَّلْنَا) تَنْزِیْل ۔ اُتارنا

وَقُوْد ۔ ایندھن ۔

خَالِدُوْن ۔ ہمیشہ رہنے والے ۔

عَرْض ۔ پیش کرنا ۔

مُسْتَقَرّ ۔ ٹھہرنے کی جگہ

مَتَاع ۔ فائدہ اٹھانے کا سامان

حِیْن ۔ وقت ۔

(قَالَ) قَوْل ۔ کہنا ۔

اَمْس ۔ کل گزشتہ

اَخْذ ۔ لینا ۔

فَوْق ۔ اوپر

فَارِض ۔ بوڑھی جمع فَوَارِض

بِکْر ۔ بن بیائی بچھیا ، اَبْکَار

لَوْن ۔ رنگ ، اَلْوَان

فَاقِع ۔ گہرا ۔ (زرد)

مَنْ ۔ وہ شخص جو

اَجْر ۔ بدلہ ۔ جمع اُجُوْر

عِنْد ۔ نزدیک ۔

مَا ۔ وہ چیز جو ۔

فَ ۔ پس ۔

محمد الیاس مخلص

نوٹ

اوپر اضافی اور مفعولی ضمیروں کا ذکر ہو چکا ہے ۔ انھیں کا استعمال زیادہ قابل توجہ تھا ، اس لئے ان کی کافی مشق کرائی گئی ہے ، فاعلی ضمیریں استعمال میں دشوار نہیں ہیں ۔ اس لئے صرف انھیں معانی کے ساتھ ذکر کر دینا کافی ہے ۔

ساتواں سبق

مضارع

يَفْعَلُ ۔ وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا۔
يَفْعَلَانِ ۔ وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے۔
يَفْعَلُوْنَ ۔ وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے۔
تَفْعَلُ ۔ وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی، تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا۔
تَفْعَلَانِ ۔ وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی، تم دو مرد کرتے ہو یا کروگے۔ تم دو عورتیں کرتی ہو یا کروگی۔
يَفْعَلْنَ ۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی۔
تَفْعَلُوْنَ ۔ تم سب مرد کرتے ہو یا کروگے۔
تَفْعَلِيْنَ ۔ تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی۔
تَفْعَلْنَ ۔ تم سب عورتیں کرتی ہو یا کروگی۔
اَفْعَلُ ۔ میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی۔
نَفْعَلُ ۔ ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے (مرد وعورت دونوں کیلئے)
یہ مضارع کی گردان ہے، حال اور مستقبل دونوں کے

معنی اسی میں پائے جاتے ہیں جیسا کہ آپ نے مضمون میں خود دیکھ لیا ہے۔ اوپر کے صیغوں کو معنی کے ساتھ اچھی طرح یاد کیجئے۔ مضارع ماضی اور ضمیریں یہی اصل میں عربی کی بنیاد ہیں، یہ جس قدر یاد ہوں گے اُسی قدر زیادہ سہولت ہو گی۔

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے۔

(۱) اَذْهَبُ (۲) يَفْهَمُوْنَ (۳) يَجْعَلُ (۴) اَعْلَمُ (۵) نَعْبُدُ (۶) تَشْعُرُوْنَ (۷) تَسْتَحِيْنَ (۸) تَلْعَبْنَ (۹) يَلْبَسْنَ (۱۰) تَحْزَنَانِ (۱۱) يُؤْمِنُوْنَ (۱۲) تَتْلُوْنَ (۱۳) تَنْسَوْنَ (۱۴) يَنْجَحَانِ (۱۵) اَشْرَبُ۔

وہ سب جانتے ہیں۔ تم سب مرد پڑھتے ہو۔ وہ ایک عورت پکاتی ہے۔ وہ ایک مرد غمگین ہو گا۔ وہ سب عورتیں پکاتی ہیں۔ میں بناتا ہوں۔ ہم پئیں گے۔ تو جائے گی۔ تو ایک مرد روکے گا۔ وہ دو مرد جائیں گے۔

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) میں تمہارے اخبار کو پڑھوں گا (۲) وہ سب عورتیں تمہارے لئے آلو پکائیں گی۔ (۳) تم تنچے سے چار پیتے ہو (۴) تمہارے ماموں اپنی کنجی سے تالا کھولیں گے (۵) دھوبی تالاب میں کپڑے دھوتا ہے۔ (۶) حامد اپنے گھر میں ہنستا ہے (۷) میں اُسکی ہنسی اپنے گھر میں سنتا ہوں (۸) تمہارا نوکر چکی میں گیہوں پیستا ہے (۹) خلیل کا دوست تیرے گھر تک جائے گا۔

(۱۰) ہم تجھ کو لوگوں کے لئے امام بنائیں گے۔ (۱۱) کیا تم اُن عورتوں کو فسق اور کفر سے روکتے ہو (۱۲) آج میں نے تیرا خط پڑھا (۱۳) کل اُس عورت کے چچا کے گھر جاؤں گا (۱۴) وہ تم پر ناراض ہے (۱۵) کیا تم بھی اُس پر ناراض ہو۔

اُردو میں ترجمہ کیجئے :-

(۱) لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۲) يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ (۳) يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ (۴) يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (۵) اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ (۶) اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۷) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتَابَ (۸) نَحْنُ لَا نَكْتُمُ مَا اَمَرَنَا اللّٰهُ (۹) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (۱۰) يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۱۱) لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا۔

الفاظ کے معانی :-

عَمَہ۔ بھٹکتے پھرنا۔
شَعر۔ احساس کرنا۔ سمجھنا۔
لَبس۔ پہننا۔

حُزن۔ غمگین ہونا۔
(تَتْلُوْنَ) تلاوت کرنا۔
تَنْسَوْنَ۔ بھولنا۔

(یُؤْمِنُوْنَ) ایمان لانا
اخبار۔ جَرِیْدَہ
آلو۔ بَطَاطَا
چمچہ۔ مِلْعَقَۃ جمع مَلَاعِق
چائے۔ شَای۔
دھوبی۔ قَصَّار۔
تالاب۔ غَدِیْر۔ جمع غُدُر
دھونا۔ غَسْل۔
ہنسنا۔ ضَحْك۔
چکی۔ طَاحُوْن۔
پیسنا۔ طَحْن۔
کل (آئندہ) غَدٌ۔
بنانا۔ جَعَل۔
ناراض۔ سَاخِط۔
خط۔ کِتَاب۔
بھی۔ اَیْضًا۔

یُقِیْمُوْنَ۔ قائم کرنا۔
صَاعِقَۃ۔ کڑک۔ جمع صَوَاعِق
حَذَر۔ ڈر۔
نَقْض۔ توڑنا۔
مِیْثَاق۔ پختگی۔
أَ۔ کیا۔
(یُفْسِدُ) فساد پھیلانا۔
سَفْك۔ خون بہانا۔
دَم۔ خون۔ جمع دِمَاء۔
اَمْر۔ حکم دینا۔
بِرّ۔ نیکی۔
کَتْم۔ چھپانا۔
تَحْرِیْف۔ بدلنا۔
اَنْ۔ کہ۔
ثُمَّ۔ پھر۔

ماضی مجہول (PAST PASSIVE) کے متعلق اس سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ ماضی معروف (PAST ACTIVE) کے پہلے حرف (ف) کو پیش اور دوسرے حرف (ع) کو زیر دیدینے

سے ماضی مجہول فُعِلَ بن جاتی ہے۔ مضارع کو اگر مجہول بنانا ہو تو اسی طرح یَفعَلُ کے پہلے حرف کو پیش کر دیا جائے گا، اور کہا جائے گا یُفعَلُ ۔ دو چار مثالیں اور سنئے :-

یُحمَلُ (وہ لادا جاتا ہے) تُضرَبُ (تو مارا جاتا ہے)
یُفتَحُ (وہ کھولا جاتا ہے) اُنصَرُ (میں مدد دیا جاتا ہوں)
اچھا اب آپ بھی چند جملے بنائیے :-

(۱) پڑھا جاتا ہے (۲) لکھا جاتا ہے (۳) توڑا جائے گا (۴) کاٹا جائے گا (۵) وہ ماری جاتی ہے (۶) تم روکے جاتے ہو (۷) میں روکا جاتا ہوں (۸) ہم مدد دیئے جاتے ہیں (۹) تو منع کی جائے گی (۱۰) تو دھوکہ دیا جاتا ہے۔

نوٹ

اس سلسلہ میں ایک بات اور قابل ذکر ہے۔ فعل مجہول کا فاعل تو معلوم نہیں ہوتا، اس لئے اس کے بعد مفعول ہی آتا ہے جسے نائب یا قائم مقام فاعل کہتے ہیں، یہ چونکہ فاعل کے بجائے استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے اس پر بھی فاعل کی طرح پیش ہوتا ہے مثلاً ضُرِبَ الوَلَدُ (لڑکا مارا گیا) مُنِعَتِ المَرْأَةُ (عورت روکی گئی)۔ یُفتَحُ البَابُ (دروازہ کھولا جائے گا)، یُکسَرُ الجِدَارُ (دیوار توڑی جائے گی)۔

اچھا چند جملے اسی طرح بنایئے :-

(۱) رسّی کاٹی گئی (۲) قلم بنایا گیا (۳) کپڑا رنگا جائے گا۔ (۴) رسول کا ذکر بلند کیا گیا (۵) نبی بھیجے گئے (۶) پھل کھائے گئے (۷) اللہ یاد کیا گیا (۸) کل کتب خانہ میں اخبار پڑھا جائے گا (۹) پرسوں تمہارے رسالہ کے لئے مضمون لکھا جائیگا (۱۰) ایک سال پہلے عہد توڑا گیا۔

الفاظ کے معانی :-

رسّی۔ حَبْل جمع حِبَال۔
قلم بنانا۔ بَرٰی۔ یَبْرِیْ۔
رنگنا۔ صَبْغ۔
پرسوں (آئندہ) بَعْدَ غَدٍ۔

بھیجنا۔ بَعْث۔
کتب خانہ۔ مَکْتَبَہ۔ خَزَانَۃُ الْکُتُبِ۔
ایک سال پہلے۔ قَبْلَ سَنَۃٍ۔
پرسوں (گزشتہ) قَبْلَ الْاَمْسِ۔

آٹھواں سبق

صفت(۱) موصوف

سچا مسلمان۔ نیک آدمی۔ بڑی مسجد۔ چھوٹی کتاب۔ امانت دار نوکر۔

یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں۔ ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اُردو کی ترتیب اُلٹ دیجئے۔ یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھئے پھر دونوں کو پیش دیجئے مثلاً "سچا مسلمان" کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اُردو کی ترتیب اُلٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی "مُسْلِمٌ" لکھی جائے گی۔ پھر "سچا" کی صَادِقٌ لکھی جائے گی۔ اس کے بعد دونوں پر دو دو پیش لگا دیے جائیں گے پورا جملہ یوں ہوگا۔ مُسْلِمٌ صَادِقٌ۔

اسی طرح نیک آدمی کی عربی بنانا ہو تو پہلے آدمی کی عربی "رَجُلٌ" پھر "نیک" کی صَالِحٌ لکھیں گے، اُس کے بعد دونوں پر دو دو پیش لگا دیں گے اور کہیں گے رَجُلٌ صَالِحٌ۔

(۱) صفت تعریف۔ موصوف، جس کی تعریف کی جائے۔ مثلاً "کالا کپڑا" میں کالا صفت ہے اور کپڑا موصوف ہے۔

اس موقع پر ایک بات اور یاد رکھنے کی ہے کہ صفت موصوف دونوں کی حالت یکساں رہے گی یعنی اگر ایک کو پیش ہوگا تو دوسرے کو بھی پیش ہوگا۔ اگر ایک کو زبر ہوگا تو دوسرے کو بھی زبر ہوگا۔ اسی طرح اگر ایک کو زیر ہوگا تو دوسرے کو بھی زیر ہوگا، اوپر ہی کی مثال لیجئے رَجُلٌ کے آخری حرف پر چونکہ پیش تھا، اسی لئے اس کی صفت صَالِحٌ پر بھی پیش آیا، اگر کسی وجہ سے رَجُلًا ہو جائے تو دوسرا لفظ صَالِحًا ہو جائے گا۔ مثلاً نَصَرْتُ رَجُلًا صَالِحًا۔ اسی طرح اگر پہلے لفظ پر زیر آجائے یعنی رَجُلٍ ہو جائے تو دوسرا لفظ صَالِحٍ ہو جائے گا جیسے ذَهَبْتُ اِلٰی رَجُلٍ صَالِحٍ۔

اگر کسی وجہ سے پہلے لفظ پر الف لام آجائے تو دوسرے پر بھی الف لام آجائے گا مثلاً اوپر کی مثال میں رَجُلٌ اگر اَلرَّجُلُ ہو جائے تو صَالِحٌ بھی اَلصَّالِحُ ہو جائیگا اور کہا جائے گا اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ، اسی طرح اگر پہلا لفظ یعنی موصوف مؤنث ہو تو دوسرا لفظ یعنی صفت بھی مؤنث ہوگی اور اُسے مؤنث بنانے کے لئے اُس کے آخر میں ۃ بڑھا دیں گے اوپر رَجُلٌ کے بجائے اِمْرَأَةٌ ہوتی تو کہتے اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ یا اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔

اس سلسلہ میں اب ایک بات اور خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے

کہ اگر موصوف کوئی خاص نام ہو تو اس پر الف لام نہیں آئے گا، کیونکہ الف لام خصوصیت پیدا کرنے کے لئے لایا جاتا ہے اور یہاں خاص ہے ہی۔ اس لئے اس پر "ا۔ل" نہیں آئے گا، البتہ اس کی صفت یعنی بعد والے لفظ پر "ا۔ل" ضرور ہوگا، مثلاً فاتح خالد کی عربی بنانی ہو تو خالد کو بغیر "ا۔ل" کے صرف خَالِدٌ لکھیں گے، البتہ فَاتِح کو اَلْفَاتِحُ لکھیں گے۔ پورا جملہ یوں ہوگا خَالِدُ اَلْفَاتِحُ اسی طرح شاہ محمود کی عربی ہوگی مَحْمُوْدُ اَلْمَلِكُ سپہ سالار طارق کی عربی ہوگی طَارِقُ اَلْقَائِدُ شاعر غالب کی عربی ہوگی۔ غَالِبُ الشَّاعِرُ۔ اسے یوں بھی لکھ سکتے ہیں غَالِبُ نِ الشَّاعِرُ۔ طَارِقُ نِ الْقَائِدُ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

(۱) نیک باپ (۲) سعید بیٹا (۳) مغفرت والا رب
(۴) بڑا دروازہ (۵) چلانے والا مرغ (۶) پرانی چٹائی۔
(۷) عمدہ مضمون (۸) اچھا رسالہ (۹) بڑی سڑک
(۱۰) چھوٹا جہاز (۱۱) گہرا دریا (۱۲) زبردست پہاڑ
(۱۳) لانبی ریل (۱۴) بڑا انجن چھوٹا اسٹیشن
(۱۵) بڑا ڈاک خانہ۔

(۱) میں نے ایک فاجر آدمی کو مارا (۲) تم نے خوبصورت پنکھا لیا۔ (۳) بیمار عورت نے کڑوی دوا پی (۴) بہادر

طارق نے ایک بڑے بادشاہ کے لشکر کو شکست دی، اور اُس کے پایۂ تخت میں داخل ہوگیا (۵) کیا تم روزانہ اخبار خریدنے کے لئے شہر کے بازار جاتے ہو (۶) آج میں ایک ہوشیار حجام کی دوکان پر ناخن اور بال کٹانے کے لئے جاؤں گا (۷) یہ نیک بوڑھا ہے اور وہ شریر بچہ ہے (۸) یہ خوبصورت عورت ہے اور وہ بدصورت لڑکی ہے (۹) تو دیاسلائی کی ڈبیہ خریدنے کے لئے اپنے گھر سے قریبی دوکان تک گیا۔ (۱۰) حکیم محمود نے بیمار عورت کی نبض دیکھی اور اُس کے لئے عمدہ نسخہ لکھا۔

اُردو میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (۲) عَذَابٌ اَلِيمٌ (۳) بَعُوضَةٌ صَغِيرَةٌ (۴) رَزَقَهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا (۵) بَلَاءٌ عَظِيمٌ، (۶) لَا يَشْتَرُونَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا (۷) غَمَامٌ مُظَلِّلٌ (۸) لَيْلَةٌ مُظْلِمَةٌ (۹) مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (۱۰) اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (۱۱) فَتَحَ طَارِقُ نِ الْقَائِدُ مَدِينَةً عَظِيمَةً وَاَخَذَ حِصْنَهَا مِنْ يَدِ مَلِكٍ عَظِيمٍ۔ دَخَلَ مُحَمَّدُ نِ الْفَاتِحُ عَاصِمَةَ الرُّوْمِ

نبض دیکھنا۔ جَسَّ۔

نسخہ۔ وَصْفَۃ۔

اَلِیْمٌ۔ دردناک۔

بَلَاءٌ۔ آزمائش۔

بَعُوْضَۃٌ مچھر۔

ثَمَن قیمت۔ جمع اَثْمَان

غَمَام۔ بادل۔ " غَمَائِم

مُظَلِّلٌ سایہ کرنے والے۔

مُظْلِمَۃ۔ تاریک کرنے والی۔

ھٰذَا۔ یہ (مذکر)

ھٰذِہٖ یہ (مؤنث)

ھٰؤُلَاءِ۔ یہ سب/ وہ سب۔

غُصْن۔ شاخ جمع غُصُوْن۔

ثَابِتٌ۔ مضبوط جمی ہوئی۔

بڑا۔ کَبِیْرٌ جمع کِبَار۔

اَصْل۔ جڑ " اُصُوْل۔

حِصْن۔ قلعہ " حُصُوْن۔

ذٰلِكَ۔ وہ (مذکر)

تِلْكَ وہ (مؤنث)

اُولٰئِكَ وہ سب۔

ہر روز۔ روزانہ۔ كُلَّ يَوْم۔

چھوٹا۔ صَغِيْر جمع صِغَار۔

بیمار۔ مَرِيْض۔

فَرْع۔ شاخ جمع فُرُوْع۔

نواں سبق

امر و نہی

ایسے فعل جن میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے وہ امر کہلاتے ہیں جیسے پڑھ، لکھ اور ایسے فعل جن سے کام کے روکنے کا حکم دیا جائے نہی کہلاتے ہیں جیسے نہ جا، مت ڈر، دونوں کی گردانیں حسب ذیل ہیں :-

امر	نہی
اِفْعَلْ ۔ تو ایک مرد کر۔	لَا تَفْعَلْ ۔ تو ایک مرد نہ کر۔
اِفْعَلَا ۔ تم دو مرد یا دو عورتیں کرو۔	لَا تَفْعَلَا ۔ تم دو مرد یا دو عورتیں نہ کرو۔
اِفْعَلُوْا ۔ تم سب مرد کرو	لَا تَفْعَلُوْا ۔ تم سب مرد نہ کرو۔
اِفْعَلِیْ ۔ تو ایک عورت کر	لَا تَفْعَلِیْ ۔ تو ایک عورت نہ کر۔
اِفْعَلْنَ ۔ تم سب عورتیں کرو	لَا تَفْعَلْنَ ۔ تم سب عورتیں نہ کرو۔

حسب ذیل صیغوں کے معنی بتائیے :-

اِذْهَبْ   لَا تَذْهَبْ   لَا تَشْتَغِلُوْا   لَا تَبْدَئِیْ

اِفْتَحِیْ   لَا تَجْحَدْنَ   لَا تَسْمَعُوْا   اِضْحَكُوْا

اِعْمَلُوْا   اِسْمَعَا   اِعْلَمَا   لَا تَلْعَبَا

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

(۱) بازار نہ جاؤ بلکہ مسجد کی طرف جاؤ (۲) صندوق کو کھولو (۳) چائے میں شکر اور نمک ڈالو (۴) اپنے لئے کام کرو (۵) بہت نہ ہنسو (۶) تم سب عورتیں اپنی ماں کی نصیحت قبول کرو۔ (۷) اپنے کام میں شیطان کے لئے حصہ نہ بناؤ۔ (۸) گیند کھیلو، گڑیا کے ساتھ نہ کھیلو (۹) اللہ کے کلام کو سنو (۱۰) تو ایک عورت گوشت پکا اور آئینہ و کنگھی کے ساتھ نہ کھیل (۱۱) سانپ اور بچھو سے بچو (۱۲) بیل کے قریب نہ جاؤ، اس بلی سے کھیلو۔

اردو میں ترجمہ کیجئے :-

(۱) لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ إِنَّهُمْ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (۲) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۳) لَا تَهْزَؤُا وَلَا تَضْحَكُوْا (۴) اِفْعَلُوا الْخَيْرَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ (۵) اِقْرَئِيْ وَلَا تَلْعَبِيْ (۶) اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۷) اِقْبَلُوا الشَّفَاعَةَ وَلَا تَاخُذُوا الْعَدْلَ (۸) اِهْبِطُوْا مِصْرًا (۹) اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (۱۰) لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ (۱۱) اِذْهَبُوْا مَعَ صَدِيْقِكُمْ اِلَى الْفُنْدُقِ وَاشْرَبُوا اللَّبَنَ مَعَهُ (۱۲) اِفْتَحُوْا بَابَ الْبَيْتِ وَاذْهَبُوْا اِلٰى مُنْشِئِ الْجَرِيْدَةِ

الفاظ کے معانی :-

بحث - تلاش کرنا۔
بدء - شروع کرنا۔
سُکّر - شکر۔
مِلح - نمک
قبل - قبول کرنا۔
نَصِیبٌ - حصہ -
فُندُق - ہوٹل
مُنشِئ - ایڈیٹر
صُمٌّ - بہرے واحد اَصَمّ
بُکمٌ - گونگے " اَبکَم
عُمیٌ - اندھے " اَعمیٰ
اِھدِ - ہدایت کر۔
ھَزءٌ - مذاق کرنا۔

عَدل - فدیہ
ضَبط - اُترنا۔
بازار - سُوق۔
بلّی - قِطّة - جمع قِطَط
گڑیا - دُمیَة " دُمیٰ
گیند - کُرَة
آئینہ - مِرآة -
کنگھی - مِشط جمع اَمشاط
سانپ - حَیّةٌ " حَیّات
بچھو - عَقرَب " عَقَارِب
بیل - ثَور " ثِیرَان + اَثوار
بلکہ - بَل
بچنا - حَذَر
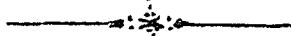
اوپر آپ نے دیکھا کہ امر اِفعَل کے وزن پر آتا ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ کبھی اِفعِل اور کبھی اُفعُل کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اِضرِب و اُنصُر وجہ یہ ہے کہ امر مضارع کا پابند ہے اور مضارع کے عین یعنی بیچ والے حرف پر زیر

زبر، پیش سب ہی کچھ ہوتا ہے۔ لہٰذا امر کے بیچ والے حرف کو بھی اسی کے مطابق ہونا پڑتا ہے مثلاً یَسْمَعُ کے بیچ والے حرف "م" پر زبر ہے اس لئے امر و نہی کے بیچ والے حرف "م" پر زبر ہوگا اور کہا جائے گا اِسْمَعْ چونکہ یَضْرِبُ کے بیچ والے حرف "ر" پر زیر ہے اس لئے اس سے امر اِضْرِبْ ہوگا۔ یَنْصُرُ کے درمیانی حرف "ص" پر چونکہ پیش ہے اس لئے اس کے درمیانی حرف پر بھی پیش ہوگا اور کہیں گے اُنْصُرْ۔

اس موقع پر ایک بات اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ امر کے الف پر کبھی زبر اور کبھی پیش ہوتا ہے تو اس کی وجہ بھی مضارع ہی ہے کیونکہ امر کے الف کو مضارع کے درمیانی حرف کا خیال رکھنا پڑتا ہے، اگر اس پر پیش ہوتا ہے تو امر کے الف کو بھی پیش ہوتا ہے مثلاً یَنْصُرُ سے اُنْصُرْ لیکن اگر مضارع کے درمیانی حرف پر زبر یا زیر ہوگا تو اس کے امر کے الف پر صرف زیر ہوگا۔ مثلاً یَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ یَسْمَعُ سے اِسْمَعْ۔ یَفْتَحُ سے اِفْتَحْ۔

دسواں سبق

واحد تثنیہ جمع

پہلے سبقوں میں آپ دیکھ چکے ہیں کہ فعل کبھی واحد ہوتا ہے، کبھی تثنیہ (دو کے لئے) ہوتا ہے اور کبھی جمع ہوتا ہے اسی طرح اسم بھی واحد، تثنیہ اور جمع ہوتا ہے مثلاً ایک ہو تو کہیں گے مُسْلِمٌ دو ہوں گے تو کہیں گے مُسْلِمَانِ تین یا تین سے زیادہ ہوں گے تو کہا جائے گا مُسْلِمُوْنَ اب اگر کسی وجہ سے زبر دینا ہو تو مُسْلِمٌ، مُسْلِمًا ہو جائے گا مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَیْنِ ہو جائے گا اور مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمِیْنَ ہو جائے گا۔ زیر دینا ہو تو مُسْلِمٌ، مُسْلِمٍ ہو جائے گا لیکن مُسْلِمَانِ اور مُسْلِمُوْنَ زبر کی حالت کی طرح زیر کی صورت میں بھی مُسْلِمَیْنِ اور مُسْلِمِیْنَ رہیں گے۔ آسانی کے لئے نیچے اُن کا نقشہ بنائے دیتے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
پیش کی صورت میں	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
زبر کی صورت میں	مُسْلِمًا	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمِیْنَ
زیر کی صورت میں	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمِیْنَ

مزید وضاحت کے لئے حسب ذیل جملوں پر نظر ڈالئے:۔

(۱) دو آدمی بازار گئے ذَهَبَ رَجُلَانِ إِلَى السُّوقِ
(۲) عالموں نے مسجد میں تقریر کی خَطَبَ الْعَالِمُونَ فِي الْمَسْجِدِ
(۳) ناصر نے دو مظلوموں کو مدد دی نَصَرَ نَاصِرٌ الْمَظْلُومَيْنِ۔
(۴) نصیر نے ظالموں کو مارا ضَرَبَ نَصِيرٌ الظَّالِمِينَ
(۵) میں نے دو قلموں سے لکھا۔ كَتَبْتُ بِالْقَلَمَيْنِ
(۶) مسلمانوں میں سے ایک آدمی آیا۔ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ

اچھا اب چند جملے اسی طرح کے لکھئے:۔

(۱) میں نے واعظوں کو حکم دیا (۲) اُن (سب مردوں) نے مسلمانوں کے لئے کتاب لکھی (۳) اُن (سب عورتوں نے) دو روٹیاں کھائیں۔ (۴) تم نے دو درخت کاٹے (۵) اُس (ایک عورت) نے دو لڑکوں کو مارا اور پھیر لیں (۶) اُن (سب مردوں) نے چوروں کو قتل کر دیا (۷) تم (سب عورتیں) دو برس تک پڑھو گی (۸) تو (ایک عورت) عبادت گزاروں کے لئے کھانا پکائے گی (۹) تو نے ایک مچھلی کھائی لیکن میں نے دو مچھلیاں کھائیں (۱۰) اُس (ایک عورت) نے دو کاپیاں لکھیں اور تم نے دو کتابیں پڑھیں (۱۱) گھر کی ماں نے دو روٹیاں پکائیں اور دو گھڑے بھرے (۱۲) خالد کے ماموں نے چوروں کو قیدخانہ میں قید کر دیا۔

اردو میں ترجمہ کیجئے:۔

(۱) ذٰلِكَ الْكِتَابُ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (۲) أُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى

مِنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۳) وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (۴) قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (۵) وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ (۶) اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۷) اَعَدَّ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (۸) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ (۹) اِنَّهٗ يَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (۱۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

الفاظ کے معانی:-

برس - سَنَة - عَام جمع اعوام - سِنُوْن

مچھلی - سَمَك جمع اَسْمَاك واحد سَمَكَة

وَيْل - ہلاکت

چور - سَارِق -

سَاهُوْنَ - غافل -

مُفْلِحُوْنَ - فلاح پانے والے -

(اَعَدَّ) تیار کیا -

لٰكِنْ - لیکن -

قید خانہ - سِجْن جمع سُجُوْن -

سَيِّد - سردار -

مُهِيْن - رسوا کرنے والا -

تَجْرِيْ - بہتی ہیں -

تَحْت - نیچے -

تَوَّابِيْن - توبہ کرنے والے -

غَفَر - بخشنا -

اَلَّذِيْنَ - وہ لوگ جو

چھتری - ظُلَّة جمع ظُلَل

اس سلسلے کی دوسری کتابیں

آپ دس سبق ختم کر چکے ہیں اسکے بعد علی الترتیب حسب ذیل کتابیں پڑھیے

تمرین الدروس (حصہ اول) اس میں دس سبق کے تمام الفاظ بہت ہی عمدہ عبارت میں دہرائے گئے ہیں. تاکہ بار بار نظر سے گزر کر یاد ہو جائیں اور انھیں عبارت میں استعمال کرنے پر قدرت حاصل ہو قیمت ۴/

قرآن مجید کی پہلی کتاب } یہ کتاب تمرین الدروس کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں پہلے پارہ کے الفاظ کے معانی ضروری تفسیر مطالب کی مؤثر تشریح ضروری قواعد کا بیان اور عربی سے اردو اور اردو سے عربی ترجمے اس طرح بتائے گئے ہیں کہ چند ہی دن میں عربی سمجھنے اور لکھنے کی کافی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت مجلد ۱۲/

تمرین الدروس دوم اس میں قرآن مجید کی پہلی کتاب کے عربی الفاظ سے ایسے مفید مضامین مرتب کئے گئے ہیں جن سے عربی زبان کے ساتھ ساتھ اسلامی معلومات میں بھی کافی اضافہ ہوتا ہے۔ خوبصورت رنگین سرورق قیمت ۸/

قرآن مجید کی دوسری کتاب:- پہلی کتاب کی طرح یہ کتاب بھی مرتب کی گئی ہے، البتہ اس کا معیار پہلے سے بلند ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنے (۱۸/)

تمرین الدروس سوم:- اس میں دوسری کتاب کے الفاظ سے مشاہیر اسلام کے تذکرے مرتب کئے گئے ہیں، تاکہ زبان کے ساتھ ساتھ نامورانِ اسلام کے حالات سے واقفیت ہو جو اپنے کارناموں کی وجہ سے زندۂ جاوید ہیں، خوبصورت رنگین سرورق قیمت ۱۲/

قرآن مجید کی تیسری کتاب } پہلی اور دوسری کتاب کی طرح یہ کتاب بھی مرتب کی گئی ہے، تیسرے پارہ کی مؤثر اور دلنشین تفسیر، قواعد کا بیان اور ترجمہ و مضمون نویسی کی مشق اس درجہ تک پہنچ گئی ہے کہ اس کے بعد انشاءاللہ اوسط درجہ کی ہر قسم کی عبارتیں سمجھی اور لکھی جا سکیں گی۔ قیمت مجلد ۱۲/

قصص الصالحین } از خود مطالعہ کے لئے آسان عربی کی کتابوں کی بڑی ضرورت محسوس ہو رہی تھی. اس بنا پر قصص الصالحین کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے، ان کتابوں کو آپ پہلے پارہ کے ساتھ از خود پڑھ سکتے ہیں، اس سلسلہ کی کتابیں تیار ہیں، ایک سٹ (آٹھ کتابوں) کی قیمت ۸/ ہے۔

تفصیل کے لئے فہرست مفت طلب کیجئے

ملنے کا پتا

مکتبہ تعلیمات اسلام، (۴۸) امین آباد پارک لکھنؤ